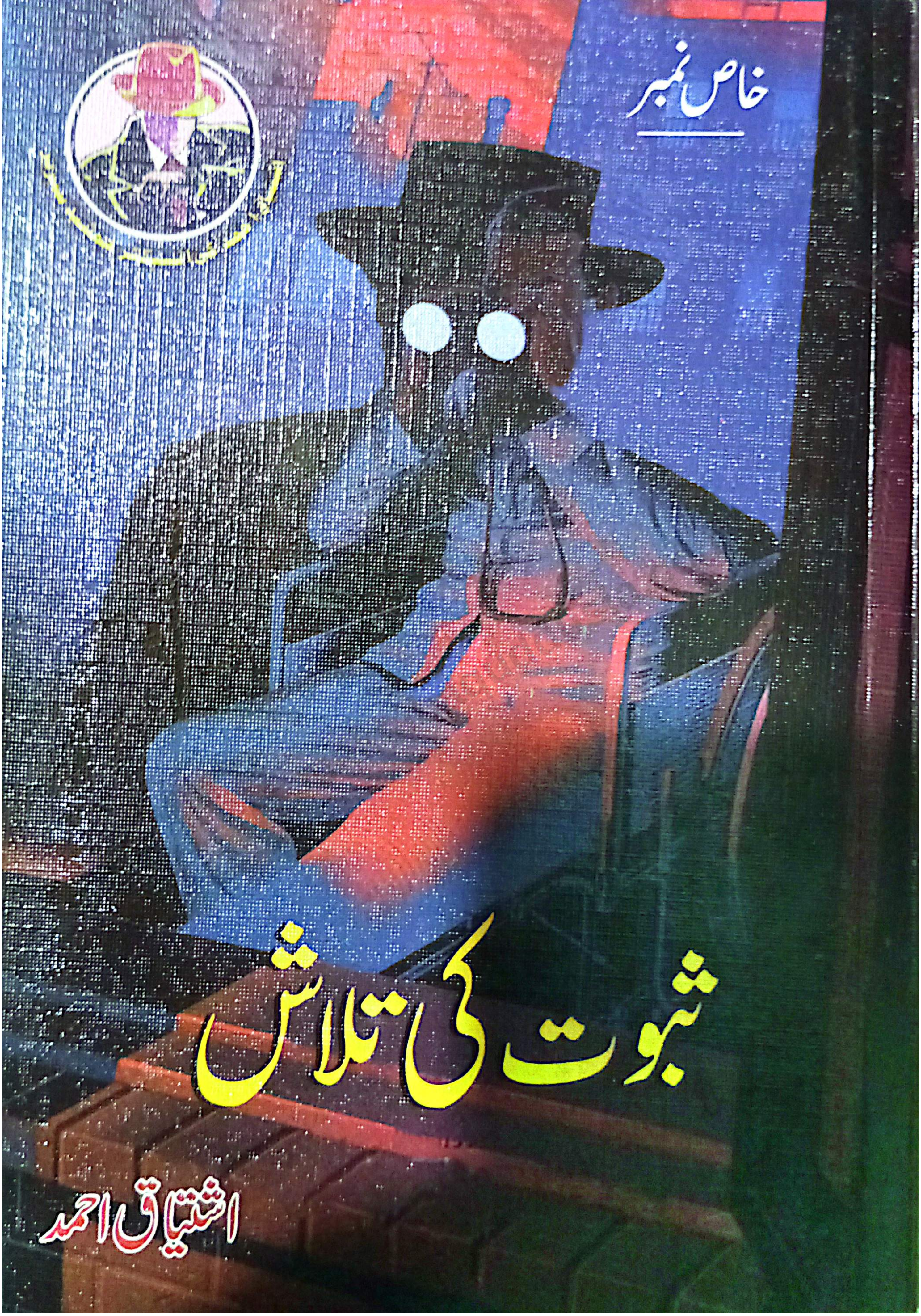

خاص نمبر
ثبوت کی تلاش
اشتیاق احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

محمود، فاروق، فرزانہ، انسپکٹر جمشید
آفتاب، آصف، فرحت انسپکٹر کامران مرزا
اور شوکی برادرز کی مشترکہ مہم

خاص نمبر

ثبوت کی تلاش

اشتیاق احمد

احادیثِ مبارکہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا سب لوگوں میں بہتر میرے زمانے کے لوگ ہیں، پھر جو ان کے بعد ہوں، پھر جو ان کے بعد ہوں، پھر آئیں گے ان کے بعد ایسے لوگ کہ فربہی چاہیں گے اور دوست رکھیں گے۔ فربہی کو اور طلب کرنے سے پہلے گواہی دیں گے۔(فربہی چاہیں گے یعنی مال کو جمع کریں گے)

(ترمذی)

....

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں خلافتِ راشدہ تیس برس تک رہے گی، پھر اس کے بعد سلطنت ہو جائے گی، پھر کہا حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہ گن لے تو خلافت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی، پھر خلافتِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اور عثمان رضی اللہ عنہ کی، پھر گن لے خلافت علی رضی اللہ عنہ کی...سو گنا ہم نے اور پایا تیس سال۔

(ترمذی)

....

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا ختم نہ ہوگی اس وقت تک جب تک کہ ایک میرے اہل بیت میں سے حاکم نہیں ہوگا...اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

(ترمذی)

نوٹ: یہ حضرت امام مہدی رحمہ اللہ کے بارے میں فرمایا گیا ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے پہلے مسلمانوں پر حاکم ہوں گے۔

....

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو خوف محسوس ہوا کہ کہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

maktabaqudusia.com

CamScanner

کے بعد کوئی نئی بات نہ ہو، چنانچہ ہم نے پوچھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں مہدی نکلے گا، وہ پانچ یا سات یا نو تک زندہ رہے گا۔ زید ؓ اس روایت کے راوی ہیں، انھیں اس بات میں شک ہوا اور پوچھا کہ یہ گنتی کس کی ہے؟ کہا برسوں کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر آئے گا ان کے پاس کوئی آدمی اور کہے گا، مہدی مجھے دو، مجھے دو، پھر وہ اسے لپ بھر دے گا (یعنی درہم و دینار) یہاں تک کہ وہ اٹھا نہ سکے گا۔ (ترمذی)

(امام مہدی ؒ کے زمانے میں پیش آنے والے حالات ہیں)

....

روایت ہے ابو ہریرہ ؓ سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، نازل ہوں گے تمھارے درمیان عیسیٰ ابن مریم، حاکم عادل ہوں گے اور توڑیں گے صلیب کو اور قتل کریں گے خنزیر کو اور جزیے کو موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو مال اس کثرت سے دیں گے کہ کوئی قبول کرنے والا نہیں رہے گا۔ (ترمذی)

(قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ ؑ نازل ہوں گے اور اس قسم کے حالات ہوں گے۔ یہ حالات ابھی تک دنیا میں پیش نہیں آئے لہٰذا مرزا قادیانی جھوٹا تھا)

....

maktabaqudusia.com

دو باتیں

السلام علیکم!

بہت دنوں سے آپ کو کڑوی کسیلی، سنجیدگی کے خول میں لپٹی ہوئی دو باتیں پڑھنے کو مل رہی ہیں۔ آپ بھی شاید تنگ آ گئے ہوں گے۔ لیجیے اس بار کوئی سنجیدہ بات نہیں ہوگی۔ اس بار ہم صرف اِدھر اُدھر کی باتیں کریں گے۔ تاکہ کچھ تو منہ کا ذائقہ بدلے... آپ کا کیا خیال ہے۔ کیا اس طرح منہ کا ذائقہ بدلنا ممکن ہے... اور یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے منہ کا ذائقہ پہلے ہی بہت خوش گوار ہو... اور دو باتیں پڑھ کر بدل جائے۔ ظاہر ہے، یہ تبدیلی آپ کو ایک آنکھ نہیں بھائے گی... دو آنکھ بھانا تو دور کی بات ہے۔ بات دور کی ہو یا نزدیک کی۔ دور کے ڈھول نہیں ہوتے... صرف اور صرف بات ہوتی ہے... جو کبھی تو مزہ دے جاتی ہے اور کبھی بالکل بے مزہ ثابت ہوتی ہے۔ عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ بے پَر کی بات بے مزہ بھی ثابت ہوتی ہے... لیکن آپ تو فاروق کی بے پَر کی باتوں کو خوب لفٹ کراتے ہیں... شاید آپ سوچ رہے ہوں گے، اس ناول کی دو باتیں کہیں میں نے فاروق سے تو نہیں لکھوا دیں۔ یہ دو باتیں تو خالص میری اپنی ہیں لیکن اب خیال آیا ایک دو، دو باتیں فاروق، آفتاب اور مکھن سے بھی لکھوا ہی دی جائیں... شاید اس تبدیلی سے بھی آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے اور آپ تبدیلی آب و ہوا کے لیے کسی پہاڑی مقام کا رخ کرنے سے بال بال بچ جائیں۔ اس قسم کے کسی سفر سے میں آپ کو اس لیے بچانا چاہتا ہوں کہ اس مرتبہ آپ کے لیے سال سکڑ گیا ہے۔ آپ کے سال کے تین مہینے غائب ہو گئے ہیں... لہٰذا دو باتیں کا عنوان سکڑ گیا ہے، سال نو بھی رکھا جا سکتا ہے۔ ویسے تو یہ کسی ناول کا نام بھی ہو سکتا ہے لیکن شاید آپ اتفاق نہیں کریں گے، کہ بھلا سال کس طرح سکڑ سکتا ہے۔ اب آپ واقعی بے پَر کی اڑانے لگے ہیں۔ جی نہیں... مجھے اب کوئی شوق نہیں۔ میں نے غلط ہر گز نہیں کہا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ملک کی تاریخ میں شاید ایسا پہلی مرتبہ ہوا کہ سال سکڑ کر چھ ماہ کا رہ گیا ہے... میرا مطلب تعلیمی سال سے ہے۔ آپ خود ہی ذرا بتا دیں۔ آپ کے سال کے تین ماہ کدھر گئے... میرا خیال ہے، آپ کوئی جواب نہیں دے سکیں گے... چلیے کوئی جواب بے شک نہ دیں لیکن "سمندر کا دروازہ" کے واقعات کو تو تسلیم کر لیں۔ اب

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

کی پیروی کریں، لیکن ایسا خط شائع کرنے کا مطلب اس کے بالکل الٹ ہوگا۔ بچے کہیں گے... یہ عجیب احمق انسان ہے... ایک طرف تو قرآن کی آیات بیان کرتا ہے، احادیث سناتا ہے، حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگیوں کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایت کرتا ہے... دوسری طرف گالیاں بھی چھاپتا ہے۔ ایسی حدیثیں بھی شائع کرتا ہے جو ہم نے کبھی پڑھیں نہ سنیں۔

اس لیے میں خط شائع کرنے سے قاصر ہوں۔ ہاں شائستہ انداز میں اپنا مؤقف پیش کریں، خط شائع بھی کروں گا اور جواب بھی دوں گا۔ کیا خیال ہے آپ کا۔ مجھے یہی کرنا چاہیے یا پھر رفاقت صاحب کی خواہش پر عمل۔ میں جواب آپ کو اور ان قارئین کو پوسٹ کر رہا ہوں... اگر آپ اس سے مطمئن نہ ہوں تو پھر خط لکھیے، لیکن مہذب پیرائے میں۔ میں آپ کو مطمئن کروں گا ان شاء اللہ!

ان دنوں آپ منی خاص نمبروں اور خاص نمبروں کی لپیٹ میں ہیں۔ اوپر تلے خاص نمبر آ گئے ہیں اور آپ کو ان کا استقبال کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ یہ استقبال دل سے کر رہے ہیں، اوپرے دل سے کر رہے ہیں یا پھر دل پر جبر کر کے کر رہے ہیں، تو میں معافی چاہتا ہوں۔ حالات ہی کچھ ایسے ہو گئے تھے کہ میں خود ان کی لپیٹ میں آتا چلا گیا... اور کچھ اس طرح آیا کہ اپنا دامن چھڑا نہ سکا۔ بچا نہ سکا... خطرہ تھا دامن کے تار تار ہونے کا... خیر چلیے... یہ سلسلہ اب کسی کروٹ تو بیٹھا نہیں۔ مم... مگر نہیں... ابھی کہاں... ابھی تو ۲۰ جون والا خاص نمبر رہتا ہے۔ یہ بھی اتفاق کی بات ہے کہ وہ ۷۰۰ صفحات کے قریب بن گیا ہے۔ آج کل سات سو صفحات کا ناول خریدنا بھی دل گردے کا کام ہے۔ لکھنا تو جیسا ہے، ہے ہی... خریدنا بھی ایک مسئلہ ہے لیکن میں اپنے ان قارئین کا کیا کروں۔ جو مہنگائی کے اس دور میں بھی ۲۰۰۰ صفحات کے خاص نمبر کی رٹ لگائے چلے جا رہے ہیں اور جب میں ان سے کہتا ہوں کہ نہیں صاحب۔ اب میں ''سنہری چٹان'' سے بڑا ناول کبھی نہیں لکھ سکوں گا... یا کبھی نہیں لکھوں گا، تو یار لوگ ہنس کر کہتے ہیں... یہ باتیں تو آپ نے ''جزیرے کا سمندر'' لکھنے کے بعد بھی کہی تھی... اور اس سے بڑا ناول بھی لکھ مارا۔ میں ایسے قارئین کو بھلا کیا جواب دے سکتا ہوں... قارئین تو لاجواب کرنے کے لیے بے شمار نسخے جانتے ہیں، جب جی چاہتا ہے ایک عدد نسخہ لکھ کر میرا منہ بند کر دیتے ہیں... اور میں بغلیں جھانکنے لگتا ہوں۔ شکر کریں، بغلیں بجانے سے بال بال بچ جاتا ہوں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کسی دن یہ بھی ہو کر رہے گا کہ میں بغلیں جھانکنے کی بجائے بغلیں بجانے لگوں گا اور یار لوگ خبر اڑا دیں گے، اشتیاق پاگل ہو گیا۔

maktabaguddusia.com

دن تک کر لیتے ہیں... پہلے ایک، پھر دوسرا، پھر تیسرا... لیکن بچے نہیں مانے اور ہمیں اس طرح کرنا پڑا۔''

''ہوں... چلیے خیر... بات سمجھ میں آ گئی۔'' فاروق مسکرایا۔

''لیکن راشد خیالی کی کیا بات ہے۔'' سیٹھ جبار کے لہجے میں اب تک حیرت تھی۔

''یہ بات ہم آپ کو تھوڑی دیر بعد بتائیں گے۔''

''لیکن... اب بتا دینے میں کیا حرج ہے۔ میں بہت الجھن محسوس کرنے لگا ہوں۔''

''کوئی بات نہیں جناب... الجھن محسوس کرنا صحت کے لیے اچھا ہے... شوق سے محسوس کیجیے۔ آئیے اب چلیں۔'' یہ کہہ کر فاروق آگے بڑھ گیا۔

مجبوراً سیٹھ صاحب کو بھی ان کا ساتھ دینا پڑا... پھر جونہی وہ ادھر ادھر ہوئے، دونوں تیر کی طرح راشد خیالی کی طرف بڑھے۔

''السلام علیکم... آپ راشد خیالی ہیں؟'' فاروق کے لہجے میں حیرت تھی۔

''کیا راشد خیالی ہونا بہت عجیب بات ہے۔'' اس نے بھی حیران ہو کر کہا۔

''ایک لحاظ سے ضرور ہو سکتی ہے۔'' فاروق مسکرایا۔

''کیا مطلب؟''

''ہم آپ کی آرٹ گیلری دیکھنا چاہتے ہیں۔''

''اصل بات بتائیں... اصل۔'' اس نے بھنا کر کہا۔

''اگر آپ اصل بات جاننا یا سننا ہی چاہتے ہیں تو پہلے ایک بات بتائیں... کیا آپ کا کوئی بھائی بھی ہے؟''

''نہیں! میرا کوئی بھائی نہیں ہے... ایک بہن تھی، لیکن وہ بچپن میں فوت ہو گئی تھی۔''

''چلیے یہ بات تو معلوم ہوئی۔ ہم تو سوچ رہے تھے، شاید جڑواں بھائیوں والا کوئی چکر ہے۔''

''کیا مطلب... آپ کہنا کیا چاہتے ہیں؟'' اب تو اس کی آنکھوں میں غصہ بھی نظر آیا۔

''یہ کہ... آپ کا ایک عدد ہم شکل اس وقت سردار کالے میاں کی کوٹھی میں موجود ہے... وہاں بھی سالگرہ پارٹی ہو رہی ہے۔''

''مم... میرا... ہم... یہ کیا بات ہوئی۔'' اس نے بوکھلا کر کہا۔

''یہ بات تو ابھی ہمیں بھی معلوم نہیں کہ کیا بات ہوئی۔ یا کیا بات ہو سکتی ہے۔'' فاروق بے چارگی کے عالم

maktabaquddusia.com

CamScanner

اس وقت ہمیں پتا چلا... کہ ہار غائب ہے... ورنہ ہم سب تو ان کی بے ہوشی کے چکر میں پڑ گئے تھے۔ ہار کی طرف تو کسی کا خیال تک نہیں گیا تھا۔"

"اور تو کوئی بات نہیں ہے۔ صرف ہار کا ہی مسئلہ ہے۔"

"وہاں صرف ہار کا... لیکن یہ بھی تو سوچیں۔ وہ ایک کروڑ روپے کا ہار ہے اور میرے اپنے گھر سے چرایا گیا ہے۔"

"ہم سوچ رہے ہیں... آپ فکر نہ کریں۔" فاروق نے کہا۔

"جو مہمان رخصت ہو چکے ہیں... وہ ہار گم ہونے سے پہلے رخصت ہوئے تھے یا بعد میں۔" محمود نے پوچھا۔

"بیگم کے بے ہوش ہونے کے بعد جب ہوش آنے میں دیر لگی تو بہت سے مہمانوں نے اجازت لینا شروع کی۔ میں نے بھی انھیں روکنا مناسب نہ سمجھا... لیکن کچھ مہمان رہ گئے... وہ اس لیے کہ انھوں نے جانے کی اجازت نہیں مانگی۔ میں نے خود ان سے ضرور کہا تھا کہ اگر وہ جب چاہیں تو جا سکتے ہیں... لیکن اس کے باوجود وہ نہیں گئے۔"

"تب پھر... یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ ہار کا چور ان لوگوں کے ساتھ رخصت ہو چکا ہے... جو لوگ یہاں رک گئے ہیں۔ وہ آپ کے بہت ہمدرد ہیں اور ان میں سے کوئی چور نہیں ہو سکتا۔" محمود نے نتیجہ نکالا۔

"یہ ضروری نہیں... ہو سکتا ہے... چور ابھی تک موجود ہو... اور اس نے بھی یہی خیال کیا ہو کہ ہم یہ نتیجہ نکالیں گے، لہٰذا وہ یہاں رہ کر محفوظ رہے گا۔" فاروق نے جلدی جلدی کہا۔

"اوہ!" ان کے منہ سے ایک ساتھ نکلا۔ پھر فرزانہ بولی:

"آج تو تم میرے بھی کان کاٹ گئے۔"

"کک... کیوں مذاق کر رہی ہو... یوں بھی میرے ہاتھ میں نہ کوئی چاقو ہے نہ قینچی۔" فاروق نے بوکھلا کر کہا۔

"سردار صاحب! یہاں جو لوگ موجود ہیں۔ کیا ہم ان کی تلاشی لے سکتے ہیں۔"

"ہرگز نہیں... وہ سب کے سب معزز مہمان ہیں... اور پھر کچھ لوگ تو چلے ہی گئے ہیں... ہم جب ان کی تلاشی نہیں لے سکے تو ان کی تلاشی لینے کا کیا فائدہ ہوگا، دوسرے یہ کہ... یہاں رک جانے والے مہمان ضرور

CamScanner